آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر
(محکمہ قانون و پارلیمانی امور)
مظفر آباد

نمبر م ق 1228 /84 مورخہ 27 جون 1984

جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس کو وضع کیا ہے ۔ جس سے اطلاع عام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے ۔

(آرڈیننس نمبرCLIIIآف 1984ء)

اسلامی (تعزیراتی)قوانین نفاذایکٹ1974 ءترمیم کئے جانے کا آرڈیننس

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذایکٹ 1974ء میں ترمیم کی جائے۔

اور چونکہ جناب صدرکو یہ اطمینان ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کاروائی کرنا ضروری ہو گیا ہے۔

لہذا، اب ، ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جو آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین ایکٹ 1974ء کی دفعہ 41 ذیلی دفعہ(1) کے تحت حاصل ہیں جناب صدر نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے۔

1- **مختصر عنوان، اور آغاز، نفاذ** ۔یہ آرڈیننس آزاد جموں و کشمیر اسلامی(تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ (ترمیمی) آرڈیننس 1984ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

2- یہ فی الفور نافذ ہوگا۔اور یہ مورخہ 21 جوالائی 1982ء سے موثر ہوگا۔

2- **آزاد جموں و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974 ء کی دفعہ25 میں ترمیم۔** آزاد جموں‌و کشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ 1974ء کی دفعہ 25 ذیلی دفعہ (2) کو بدل دیا گیا ہے جو یوں ہوگی۔

"(2) اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ تحصیلی عدالت کے فیصلہ بریت کے خلاف آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ میں اپیل اندر چھ ماہ دائر کی جا سکے گی اور اسی تحصیلی عدالت کی جانب سے کسی ملزم کو سزا سنائے جانے کی صور ت میں اپیل ضلعی عدالت میں اندر ساٹھ یوم دائر کی جا سکے گی۔ تحصیلی عدالت کے کسی درمیانہ حکم یا فیصلہ کے خلاف نگرانی آزاد جموں و کشمیر شریعت کورٹ میں اندر ساٹھ یوم دائر کی جا سکے گی ۔"

عبدالرحمن
(میجر جنرل(ریٹائرڈ) عبدالرحمان خان)

صدر

آزاد جموں و

کشمیر